# سندھ آرڈیننس نمبر VIII مجریہ ۱۹۹۹

# SINDH ORDINANCE NO.VIII OF 1999

# سندھ ایگریکلچرل انکم ٹیکس (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۹۹

# THE SINDH AGRICULTURAL INCOME TAX (AMENDMENT) ORDINANCE, 1999

## (CONTENTS) فہرست


تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان ، اضافہ اور شروعات

Short title, extent and commencement

۲۔ ۱۹۹۴ کے سندھ ایکٹ XXII کی دفعہ ۲ کی ترمیم

Amendment of section 2 of Sindh Act XXII of 1994

۳۔ ۱۹۹۴ کے سندھ ایکٹ XXII کی دفعہ ۳ کی ترمیم

Amendment of section 3 of Sindh Act XXII of 1994

۴۔ ۱۹۹۴ کے سندھ ایکٹ XXII کی دفعہ 6-A کی ترمیم

Amendment of section 6-A of Sindh Act XXII of 1994

# سندھ آرڈیننس نمبر VIII مجریہ ۱۹۹۹

# SINDH ORDINANCE NO.VIII OF 1999

# سندھ ایگریکلچرل انکم ٹیکس (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۹۹

# THE SINDH AGRICULTURAL INCOME TAX (AMENDMENT) ORDINANCE, 1999

[۲۸ جنوری ۱۹۹۹]

آرڈیننس جس کی توسط سے سندھ ایگریکلچرل انکم ٹیکس ایکٹ، ۱۹۹۴ میں ترمیم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ ایگریکلچرل انکم ٹیکس ایکٹ، ۱۹۹۴ میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اور جیسا کہ سندھ اسیمبلی کا سیشن جاری نہیں ہے اور سندھ کا گورنر مطلمئن ہے کے موجودہ صورتحال میں ہنگامی قدم اٹھانا ضروری ہے؛

اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۱۲۸ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کے تحت سندھ کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان، اضافہ اور شروعات
Short title, extent and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ ایگریکلچرل انکم ٹیکس(ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۹۹ کہا جائے گا۔

(۲)یہ خریف ۱۹۹۶ پر اور اس کے بعد نافذ سمجھا جائے گا۔

۱۹۹۴ کے سندھ ایکٹ XXII کی دفعہ ۲ کی ترمیم
Amendment of

section 2 of Sindh Act XXII of 1994

۲۔ سندھ ایگریکلچرل ٹیکس ایکٹ، ۱۹۹۴ میں، جس کو اس کے بعد "مذکورہ ایکٹ" کہا جائے گا، اس کی دفعہ ۲ کی ذیلی دفعہ (۱) میں:

(i) شق (b) کے بعد مندرجہ ذیل طریقے سے اضافہ کیا جائے گا:

(bb) "کاشت کے استعمال میں لائی گئی ایراضی" مطلب زمین کی کوئی ایراضی جو ٹیکس سال میں ایک مرتبہ کاشت کی گئی ہو، بشمول تیار باغیچے کی چیزیں، باغبانی سے متعلقہ اشیاء اور پان کے پتے، جن میں جنگلی یا باغبانی سے متعلقہ بوٹے نہ ہوں؛

(bbb) "اعلامیہ" مطلب بیان کردہ طریقیکار کے تحت ساری کاشت کی گئی ایراضی کا اعلامیہ، جس میں ایسے تفصیل اور ایسا اسٹیٹمینٹ، سرٹیفکیٹ اور دوسرے دستاویزات شامل ہوں، اور اس طرح تصدیق شدہ ہوں، جیسے بیان کیا گیا ہو؛"؛

(ii) شق (i) میں، آخر میں آنے والے فل اسٹاپ کو سیمی کولن سے تبدیل کیا جائے گا اور اس کے بعد مندرجہ ذیل طریقے سے اضافہ کیا جائے گا:

"(i) "ٹیکس سال" مطلب زرعی سال جیسے سندھ لینڈ روینیو ایکٹ، ۱۹٦۷ میں بیان کیا گیا ہے۔

۱۹۹۴ کے سندھ ایکٹ XXII کی دفعہ ۳ کی ترمیم

Amendment of section 3 of Sindh Act XXII of 1994

۳۔ مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۳ کے لیئے مندرجہ ذیل طریقے سے متبادل بنایا جائے گا:

۳۔ "ٹیکس لگانا" (۱) ایسے مالکوں سے کوئی بھی ٹیکس نہیں وصول کی جائے گی جن کے پاس ساری بارہ ایکڑ یا بیراج کی ایراضی میں اس سے کم زمین ہو اور چوبیس ایکڑ یا بیراج کے علاوہ ایراضی میں اس سے کم ایراضی ہو:

بشرطیکہ اس ذیلی دفعہ میں کچھ بھی باغیچوں اور باغات پر نافذ نہیں ہوگا۔

(۲)علاوہ اس کے جیسے ذیلی دفعہ (۱) میں بیان کیا گیا ہے، ٹیکس کاشت کی گئی ایراضی بنیاد پر وصول کی جائے گی، ہر ایک زمین کے مالک سے مندرجہ

ذیل قیمتوں پر:

| | |
|---|---|
| کپاس | ۷۵ روپے فی ایکڑ |
| کماند | ۷۵ روپے فی ایکڑ |
| گندم | ۴۰ روپے فی ایکڑ |
| چاول | ۳۰ روپے فی ایکڑ |
| پھل والے باغ/باغیچے | ۳۰۰ روپے فی ایکڑ |
| دوسرے سارے فصل | ۴۰ روپے فی ایکڑ |

۱۹۹۴ کے سندھ ایکٹ XXII کی دفعہ 6-A کی ترمیم
Amendment of section 6-A of Sindh Act XXII of 1994

بشرطیکہ بیراج کے علاوہ ایراضی میں مندرجہ بالا قیمتوں کی آدھی قیمتیں ہوں گی۔

وضاحت: اگر کوئی مالک اسی زمین پر اسی کاشت کی موسم کے دوران ایک سے زائد فصل کاشت کرتا ہے تو اس سے فصل کے بنیادوں پر وصولی کی جائے گی۔

(۳)جب تک کچھ ذیلی دفعہ (۲) کی گنجائشوں کے متضاد نہ ہو، ٹیکس پہلی آگسٹ، ۱۹۹۹ سے صافی آمدنی بنیادوں پر وصول کی جائے گی، جیسے بیان کیا گیا ہو۔"۔

۴۔ مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ 6-A کے لیئے مندرجہ ذیل طریقے سے متبادل بنایا جائے گا:

"**(6-A، اعلامیہ پر عمل میں ناکامی پر جرمانہ)** جہاں کوئی مالک، بنا موزوں سبب ہونے کے، عمل کرنے میں ناکام ہوا ہے، دفعل ۵ کے تحت کسی اعلامیہ پر مقصد حاصل کرنے کے لیئے دیئے گئے وقت کے اندر، تو کلیکٹر ایسے مالک پر جرمانہ لگا سکتا ہے ، جو روزانہ ایک سو روپے سے زائد نہ ہوگا، جب تک وہ نقص جاری رہے۔

**(6-B، نوٹیس پر عمل نہ کرنے پر جرمانہ)** جہاں کوئی مالک، بنا موزوں سبب کے، دفعہ ٦ کے تحت جاری کردہ کسی نوٹیس پر عمل کرنے میں ناکام ہوتا ہے، تو کلیکٹر اس پر جرمانہ لگا سکتا ہے، جو کاشت کی گئی ساری زمین پر وصولی لائق ٹیکس سے زائد نہیں ہوگا:

**(6-C، کاشت کی گئی زمین چھپانے پر جرمانہ)** جہاں

اس ایکٹ کے تحت کسی کارروائی کی صورت میں، کلیکٹر، اپیلیٹ یا پرووزنل اتھارٹی مطمئن ہے کہ کسی مالک نے، اسی کارروائی یا اس سے پہلی کسی کارروائی میں اپنی کاشت کی گئی ایراضی چھپائی ہے یا ایسی ایراضی یا زمین کے غلط اعداد و شمار دیئے ہیں، وہ ایسے مالک پر جرمانہ لگا سکتا ہے جو ڈھائی مرتبہ زیادہ ہوگا، لیکن کسی بھی صورت میں لگائی گئی ٹیکس سے کم نہ ہوگا۔

(6-D، شنوائی کے نوٹیس کے بعد جرمانہ لگانا) (۱) کوئی بھی جرمانہ اس ایکٹ کے تحت کسی مالک پر نہیں لگایا جائے گا، جب تک اس کو سننے کا موقعہ فراہم نہ کیا جائے۔

(۲)ایسا جرمانہ ایسے مالک کی طرف سے حاصل کی گئی کسی دوسری ملکیت پر نافذ نہیں ہوگا۔

**نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔**